DIDACHE

دیداکے

ابتدائی رسولی کلیسیا کا سب سے پُرانا دستاویز

First Urdu Edition 2025

COPYRIGHT © REFORMED BY TRUTH
www.Reformedbytruth.com

DIDACHE

دیداکے

ابتدائی رسولی کلیسیا کا سب سے پُرانا دستاویز

Reformed by TRUTH
Covenant God-Covenant People

مترجم
سلیمان شہزاد
(MIB-France, M.Div (Continue)-USA)

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔
Duplication of this document is permitted for personal, private use only.
صرف ذاتی اور نجی استعمال کے لیے نقل کی اجازت ہے، فروخت کے لیے نہیں۔

Attribution-NonCommercial-ShareAlike 4.0 International

First Urdu Edition 2025

Copyright © Reformed by TRUTH

www.Reformedbytruth.com

دیداکے (Didache)

(ابتدائی رسولی کلیسیا کا سب سے پُرانا دستاویز)

Translated
By
Suleman Shahzad
(MIB-France, M.Div (Continue)-USA)
Reformed by TRUTH
-2025-

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

صرف ذاتی اور نجی استعمال کے لیے نقل کی اجازت ہے، فروخت کے لیے نہیں۔

NOT FOR SALE

فہرست مضامین

تعارف صفحہ نمبر

باب 1 -------------- دو راستے 3

حصہ 1 – دو راستے

حصہ 2 – دوسرا حکم

حصہ 3 – حدبندیاں

حصہ 4 – موت کا راستہ

باب 2 ------------- نئے ایمان لینے والوں (Catechumens) کے لیے ہدایات 8

حصہ 1 – کھانے کے بارے میں

حصہ 2 – بپتسمہ کے بارے میں

حصہ 3 – روزے کے بارے میں

حصہ 4 – دعا کے بارے میں

حصہ 5 – عشائے ربانی کے بارے میں

حصہ 6 – تیل کے بارے میں

حصہ 7 – منظور شدہ استاد کے بارے میں

باب 3 ------------- کلیسائی جماعت کی زندگی 12

حصہ 1 – رسولوں اور نبیوں کے بارے میں

حصہ 2 – مسافروں کی مہمان نوازی کے بارے میں

حصہ 3 – خدا کے خادمین کی مدد کے بارے میں

حصہ 4 – قربانی کے بارے میں

حصہ 5 – کلیسیا کے رہنماؤں کے بارے میں

حصہ 6 – کلیسائی نظم و ضبط کے بارے میں

باب 4 -------------- خداوند یسوع مسیح کی آمد ثانی کے بارے میں 15

تعارف

دیدا کے (Didache)، یونانی لفظ "Διδαχή"، یا بارہ رسولوں کی تعلیمات، ایک قدیم مسیحی تحریر ہے جسے زیادہ تر محققین پہلی یا دوسری صدی عیسوی کے ابتدائی حصے سے منسوب کرتے ہیں۔

دیدا کے نئے ایمان لینے والوں کے لیے ایک درسی کتاب، مسیحی طرزِ زندگی کے بنیادی اصولوں کا رہنما، اور عبادات کا ایک ادبی (لِٹرجیکل) دستور ہونے کے ناتے، دیدا کے کو ابتدائی مسیحی مصنفین اور الٰہیات کے علماء نے بہت اہمیت دی۔ نئے عہد نامے کے صحیفوں کو باضابطہ طور پر سن 692ء میں مرتب کرنے سے پہلے کئی بائبلوں میں دیدا کے بھی شامل تھا۔

دیدا کے کا متن صدیوں تک گم رہا، یہاں تک کہ 1873ء میں نیکومیدیا (Nicomedia) کے میٹروپولیٹن فیلو تھیوس بریینیوس (Philotheos Bryennios) نے اسے دوبارہ دریافت کیا۔ آج اسے عام طور پر دوسری نسل کی مسیحی تحریروں میں شمار کیا جاتا ہے، جنہیں رسولی اسلاف (Apostolic Fathers) کہا جاتا ہے۔ اگرچہ دیدا کے نئے عہد نامے کے حتمی مجموعے میں شامل نہ ہو سکا، لیکن یہ آج بھی مسیحی طرزِ زندگی کے لیے ایک کارآمد رہنما ہے۔

انجیل کی بنیادی تعلیمات دیدا کے میں مختصر اور سادہ حکمت کے اصولوں کی صورت میں سمو دی گئی ہیں، اور یہ پہلی صدی کی مسیحی عبادت اور طریقۂ کار کے بارے میں قیمتی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ دیدا کے ایک چھوٹی سی کتاب ہے جس سے ہر مسیحی فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ اس کے واضح اور سادہ اسباق میں کلامِ مقدس جھلکتا ہے، اور یہی وجہ ہے کہ ابتدائی کلیسیا میں اسے اتنی محبت، استعمال اور قدر کے ساتھ قبول کیا گیا۔

باب -1

دو راستے

دو راستے ہیں: ایک زندگی کا اور ایک موت کا، اور ان دونوں راستوں میں بڑا فرق ہے۔ [1]

زندگی کا راستہ یہ ہے: سب سے پہلے، تم اُس خدا سے محبت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا۔ دوسرا، اپنے پڑوسی سے ایسے محبت کرو جیسے تم اپنے آپ سے کرتے ہو۔ [2] اور جو کچھ تم اپنے ساتھ نہیں چاہتے کہ کیا جائے، وہ کسی دوسرے کے ساتھ بھی نہ کرو۔ [3]

اب اِن باتوں کی تعلیم یہ ہے کہ: جو تم پر لعنت کریں اُنہیں برکت دو، [4] اپنے دشمنوں کے لیے دعا کرو، اور جو تمہیں ستاتے ہیں اُن کے لیے روزہ رکھو۔ [5] کیونکہ اگر تم صرف اپنے محبت رکھنے والوں سے ہی محبت کرو، تو اس میں تمہارا کیا کمال ہے؟ [6] کیا غیر قوموں کے لوگ بھی ایسا ہی نہیں کرتے؟ [7] لیکن تم اُن سے محبت کرو جو تم سے نفرت کرتے ہیں، [8] اور یوں تمہارا کوئی دشمن نہ رہے گا۔ [9] جسم اور بدن کی خواہشات سے دور رہو۔ [10]

اگر کوئی تمہارے دائیں گال پر طمانچہ مارے تو دوسرا بھی اس کی طرف پھیر دو، [11] اور یوں تم کامل ہو جاؤ گے۔ [12] اگر کوئی تمہیں ایک میل چلنے پر مجبور کرے تو اس کے ساتھ دو میل چلو۔ [13] اگر کوئی زبردستی تمہارا چوغہ لے لے تو اسے اپنی قمیص بھی دے دو۔ [14] اگر کوئی تمہارا مال چھین لے، [15] تو اس سے واپسی کا مطالبہ نہ کرو، [16] کیونکہ تم ایسا نہیں کر سکتے۔ [17] جو بھی تم سے کچھ مانگے، اسے دے دو اور دوبارہ نہ مانگو، [18] کیونکہ باپ چاہتا ہے کہ سب کو اُس کے اپنے خزانے سے فیاضی کے ساتھ دیا جائے۔

مبارک ہے وہ جو خدا کے حکم کے مطابق خیرات دیتا ہے، کیونکہ وہ بے قصور ہے۔ مگر افسوس اُس پر جو لیتا ہے۔ اگر محتاج آدمی خیرات لیتا ہے تو وہ بے قصور ہے، لیکن جو شخص ضرورت مند نہیں ہے اور پھر بھی خیرات لیتا ہے تو اُس سے حساب لیا جائے گا کہ اس نے اسے کیوں قبول کیا۔ اور جب وہ قید میں ڈالا جائے گا تو اس کے اعمال کی

بابت اس سے تحقیق کی جائے گی، اور وہ اُس وقت تک نہ چھوٹے گا جب تک ایک ایک پائی ادا نہ کردے۔[19] درحقیقت یہ بھی کہا گیا ہے کہ: اپنی خیرات کو اپنے ہاتھ میں پسینہ آنے دو، یہاں تک کہ تم پہچان لو کہ تمہیں اسے کس کو دینا چاہیے۔

حوالہ جات: [1] یرمیاہ 8:21؛ متی 13:7 [2] احبار 18:19؛ متی 22:37-39 [3] متی 12:7 [4] لوقا 28:6؛ متی 44:5 [5] لوقا 27:6-28؛ متی 44:5 [6] لوقا 32:6 [7] لوقا 33:6؛ متی 46:5-47 [8] لوقا 27:6؛ متی 44:5 [9] 1- پطرس 13:3 [10] 1- پطرس 11:2 [11] متی 39:5؛ لوقا 29:6 [12] متی 48:5؛ 21:19 [13] متی 41:5 [14] متی 40:5 [15] متی 42:5؛ لوقا 30:6 [16] لوقا 30:6 [17] متی 39:5 [18] لوقا 30:6؛ متی 42:5 [19] متی 25:5؛ 34:18؛ لوقا 58:12

دوسرا حکم

اس تعلیم کا دوسرا حکم یہ ہے کہ تم:

قتل نہ کرو۔[20] زنا نہ کرو۔[21] جنسی بُرائی میں شامل نہ ہونا۔[22] بے حیائی یا بدکاری میں شامل نہ ہو۔[23] چوری نہ کرو۔[24] جادو نہ کرو۔[25] ٹونے ٹوٹکے نہ کرو۔[26] کسی بچے کو اسقاطِ حمل (حمل ضائع کرنا) کے ذریعے ہلاک نہ کرو، نہ ہی پیدائش کے وقت بچے کو قتل کرو۔ اپنے پڑوسی کی چیزوں کا لالچ نہ کرو۔[27] جھوٹی قسم نہ کھاؤ۔[28] جھوٹی گواہی نہ دو۔[29] بدزبانی نہ کرو۔[30] کینہ نہ رکھو۔[31] دو دلی نہ کرو اور نہ ہی دو رُخی زبان استعمال کرو، کیونکہ دو رُخی زبان موت کا پھندا ہے۔[32] تمہارے الفاظ جھوٹے یا کھوکھلے نہ ہوں بلکہ عمل میں پورے ہوں۔ لالچی نہ بنو،[33] نہ ہی دھوکے باز، نہ ریاکار، نہ بدمزاج، اور نہ مغرور۔ اپنے پڑوسی کے خلاف منصوبے نہ باندھو۔ تم کسی انسان سے نفرت نہ کرو، بلکہ بعض کو تنبیہ کرو، کچھ کے لیے دعا کرو، اور کچھ سے اپنی جان سے بھی بڑھ کر محبت کرو۔[34]

حوالہ جات: [20] خروج 15:20(13) [21] خروج 13:20(14) [22] لفظی ترجمہ: "تم لڑکوں کو بگاڑو گے نہیں۔" [23] استثنا 17:23 [24] خروج 14:20(15) [25] استثنا 10:18 [26] استثنا 10:18 [27] خروج 17:20 [28] زکریاہ 3:5 [29] خروج 16:20؛ متی 33:5 [30] امثال 13:20(16) [31] امثال 28:12؛ زکریاہ 10:7 [32] امثال 21:6؛ یعقوب 5:3 [33] خروج 17:20 [34] یہوداہ 22

"حدبندیاں"

میرے بچوں ! ہر بُری چیز اور برائی جیسی ہر چیز سے بھاگو۔ غصہ نہ کرو، کیونکہ غصہ قتل تک لے جاتا ہے۔ حسد نہ کرو، نہ جھگڑالو بنو، نہ تند مزاج؛ کیونکہ یہ سب باتیں قتل کو جنم دیتی ہیں۔

میرے بچوں ! شہوت میں نہ پڑو، کیونکہ شہوت بدکاری تک لے جاتی ہے۔ فحش باتیں نہ کرو، نہ ہی اِدھر اُدھر نظریں گھماؤ؛ کیونکہ یہ سب باتیں بدکاری کو جنم دیتی ہیں۔

میرے بچوں ! نشانوں اور علامتوں کے پیچھے نہ بھاگو، کیونکہ یہ بت پرستی تک لے جاتے ہیں۔ جادوگر، نجومی یا ٹونے ٹوٹکے کرنے والے نہ بنو۔ایسی چیزوں کے قریب بھی نہ جاؤ؛ کیونکہ یہ سب بت پرستی کو جنم دیتے ہیں۔

میرے بچوں ! جھوٹے نہ بنو، کیونکہ جھوٹ چوری تک لے جاتا ہے۔ لالچی یا مغرور نہ بنو؛ کیونکہ یہ سب چوری کو جنم دیتے ہیں۔

میرے بچوں ! شکایت نہ کرو، کیونکہ شکایت کفر تک لے جاتی ہے۔ ضدی اور بُرے خیالوں والے نہ بنو؛ کیونکہ یہ سب کفر کو جنم دیتے ہیں۔

فرماں بردار اور خاکسار بنو، کیونکہ خاکسار زمین کے وارث ہوں گے۔[35] صابر، رحمدل، مخلص، خاموش طبع، مہربان بنو، اور ہمیشہ اُس کلام سے ڈرتے رہو جو تم نے سنا ہے۔[36] اپنی تعریف خود نہ کرو، اور غرور کو اپنے دل میں جگہ نہ دو۔ اپنے دل کو مغرور اور گھمنڈی آدمی کے ساتھ نہ ملاؤ،[37] بلکہ صرف راستباز اور عاجز لوگوں کے ساتھ ہی چلو۔ جو کچھ تمہارے ساتھ پیش آئے اُسے اچھا سمجھو، کیونکہ جان لو کہ خدا کی مرضی کے بغیر کچھ بھی نہیں ہوتا۔

میرے بچوں ! اُس کو یاد رکھو جو تمہیں خدا کا کلام سناتا ہے۔ دن رات اُسے یاد رکھو،[38] اور اُس کی ویسے ہی عزت کیا کرو جیسے خداوند کی کرتے ہو، کیونکہ جہاں وہ کلام کرتا ہے، وہاں خداوند خود موجود ہوتا ہے۔

ہر روز مقدس لوگوں کی صحبت تلاش کرو تاکہ اُن کی باتوں میں سکون پاؤ۔ تفرقہ نہ ڈالو، بلکہ جھگڑنے والوں کے درمیان صلح کراؤ۔ انصاف سے فیصلہ کرو، [39] کسی کو ڈانٹنے میں طرفداری نہ کرو۔ جب فیصلہ کرنے کا وقت آئے تو دو دلی نہ دکھاؤ۔ اپنا ہاتھ لینے کے لیے نہ پھیلاؤ اور دینے کے وقت اسے پیچھے نہ کھینچو۔ اگر تم نے اپنی محنت سے کچھ کمایا ہو، تو اُسے اپنے گناہوں کے کفارے کے طور پر دے دو۔ دینے میں ہچکچاؤ نہ کرو، اور نہ ہی دیتے وقت شکایت کرو، کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارے اجر کا اچھا حساب رکھنے والا موجود ہے۔ جو محتاج ہے اُس سے منہ نہ موڑو، بلکہ اپنے بھائی کے ساتھ سب کچھ بانٹو، اور یہ نہ کہو کہ یہ میرا ہے۔ [40] کیونکہ اگر تم سب آسمانی چیزوں میں شریک ہو تو تمہیں زمینی چیزوں میں کس قدر زیادہ شریک ہونا چاہیے؟۔

اپنے بیٹے یا بیٹی پر قابو ڈھیلا نہ چھوڑو، بلکہ بچپن ہی سے اُنہیں خداوند کا خوف سکھاؤ۔ اپنے نوکر کو، جو تمہارے ہی خدا پر بھروسہ کرتا ہے، غصے میں حکم نہ دو، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تم دونوں کے خدا سے ڈرنا چھوڑ دے۔ کیونکہ خدا آدمیوں کو دنیاوی حیثیت کے مطابق نہیں بلاتا بلکہ اُن کے پاس آتا ہے جنہیں رُوح القدس نے تیار کیا ہو۔ اور تم جو نوکر ہو، اپنے مالکوں کے ایسے ہی تابع رہو جیسے خدا کے، عزت اور خوف کے ساتھ۔ [41] ہر طرح کی ریاکاری اور ہر اُس چیز سے نفرت کرو جو خداوند کو پسند نہ ہو۔ خداوند کے احکام کو کبھی ترک نہ کرو۔ جو کچھ تمہیں ملا ہے اُس کی حفاظت کرو، نہ اُس میں کچھ بڑھاؤ اور نہ اُس میں سے کچھ گھٹاؤ۔ [42] اپنے گناہوں کا اقرار کلیسیا میں کیا کرو، اور قصوروار ضمیر کے ساتھ دعا کے لیے نہ جاؤ۔ یہی ہے زندگی کا راستہ۔

حوالہ جات: [35] زبور 11:37؛ متی 5:5 [36] یسعیاہ 2:66 [37] رومیوں 16:12؛ یعقوب 2:2-3 [38] عبرانیوں 7:13
[39] استثنا 16:1-17؛ امثال 6:31 [40] اعمال 32:4 [41] افسیوں 6:1-9؛ کلسیوں 18:3–1:4 [42] استثنا 2:4؛ 32:12

"موت کا راستہ"

لیکن موت کا راستہ یہ ہے کہ: سب سے پہلے یہ بُرائی اور لعنتوں سے بھرا ہوا ہے جیسا کہ- قتل، زناکاری، شہوت پرستی، بدکاری، چوری، بت پرستی، جادوئی فن، جادوٹونا، ڈکیتی، جھوٹی گواہی، ریاکاری، دورُخی، غداری، غرور، بُرائی، ضدی پن، لالچ، گندی زبان، حسد، تکبر اور شیخی۔ [43] راست بازوں کو ستانے والے، سچائی سے نفرت کرنے والے، جھوٹ کو پسند کرنے والے، راستبازی کے اجر کو نہ جاننے والے، بھلائی [44] اور انصاف پر قائم نہ رہنے والے، نیکی کی بجائے بدی میں تیز، نہ نرم خو اور نہ صابر؛ بیکار چیزوں کے چاہنے والے، [45] انعام کے پیچھے بھاگنے والے، غریبوں پر رحم نہ کرنے والے، کمزوروں کے حق میں کام نہ کرنے والے، اپنے خالق خدا کو نہ پہچاننے والے، بچوں کے قاتل، خدا کی مخلوق کو بگاڑنے والے، محتاجوں سے منہ موڑنے والے، مصیبت زدہ پر ظلم کرنے والے، دولت مندوں کے حمایتی، غریبوں کے ناحق منصف (جج) –ہر لحاظ سے گناہگار! میرے بچوں! خدا کرے کہ تم ان سب چیزوں سے محفوظ رہو۔

خبردار! کہیں کوئی تمہیں راستبازی کے اس راستے سے بھٹکا نہ دے، کیونکہ وہ خدا کے بغیر تعلیم دیتا ہے۔ اگر تم خداوند کا پورا جوا اٹھا سکتے ہو تو تم کامل ہو جاؤ گے؛ لیکن اگر تم نہیں اٹھا سکتے تو جتنا ممکن ہو اتنا ضرور اٹھاو۔ [46]

حوالہ جات: [43] متی 19:15؛ رومیوں 29:1؛ گلتیوں 20:5 [44] رومیوں 9:12 [45] زبور 2:4؛ یسعیاہ 23:1 [46] برنباس کا خط 8:19

باب-2

نئے ایمان لینے والوں (Catechumens) کے لیے ہدایات

کھانے کے بارے میں:

کھانے کے بارے میں، جہاں تک ممکن ہو روایات پر عمل کرو۔ لیکن بُتوں کے نام پر قربان کیا ہوا گوشت مت کھاؤ، کیونکہ یہ مُردہ دیوتاؤں کی پرستش ہے۔[1]

حوالہ جات: [1]اعمال 29:15

بپتسمہ کے بارے میں:

اس طریقے سے بپتسمہ دیا کرو: سب سے پہلے بپتسمہ لینے والے کو تمام مسیحی تعلیمات سکھاؤ، پھر اُسے باپ، بیٹے اور رُوح القدس کے نام میں بہتے ہوئے پانی میں بپتسمہ دو۔[2] لیکن اگر بہتا ہوا پانی میسر نہ ہو تو کسی اور پانی میں دو۔ اور اگر ٹھنڈے پانی میں ممکن نہ ہو تو گرم پانی استعمال کرو۔ اور اگر یہ بھی میسر نہ ہو تو سر پر تین بار پانی انڈیل دو، باپ، بیٹے اور رُوح القدس کے نام میں۔ بپتسمہ سے پہلے بپتسمہ دینے والا اور بپتسمہ لینے والا، اور جو کوئی اور بھی رکھنا چاہے، روزہ رکھیں۔ خاص طور پر نئے ایمان لینے والے کو ایک یا دو دن پہلے روزہ رکھنا چاہیے۔

حوالہ جات: [2]متی 19:28

روزے کے بارے میں:

اپنے روزے اُن دنوں میں نہ رکھو جن میں ریاکار روزہ رکھتے ہیں،[3] کیونکہ وہ پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے ہیں۔ تم اپنے روزے بدھ اور جمعہ کو رکھو۔

حوالہ جات: [3]متی 16:6

دعا کے بارے میں:

ریاکاروں کی طرح دعا نہ کرو، [4] بلکہ ویسے ہی دعا کیا کرو جیسے خداوند نے اپنی انجیل مقدس میں حکم دیا ہے:

اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جَیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور جِس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو مُعاف کِیا ہے تُو بھی ہمارے قرض ہمیں مُعاف کر۔ اور ہمیں آزمایش میں نہ لا بلکہ بُرائی سے بچا (کیونکہ بادشاہی اور قُدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین)۔ [5]

اس طرح دن میں تین بار دعا کیا کرو۔

حوالہ جات: [4]متی 5:6 وغیرہ، [5]متی 9:6 وغیرہ

عشائے ربانی کے بارے میں:

عشائے ربانی کی شکرگزاری کے بارے میں، [6] اس طرح شکر ادا کیا کرو:

سب سے پہلے عشائے ربانی کے پیالے کے بارے میں: اے ہمارے باپ ! ہم تیرا شکر کرتے ہیں تیرے بیٹے داوٗد کے اس مقدس انگور کے شیرے کے لیے، [7] جسے تو نے ہم پر اپنے بیٹے یسوع کے وسیلہ سے ظاہر کیا۔ [8] ہمیشہ سے ہمیشہ تک سارا جلال تیرا ہی ہے۔

پھر عشائے ربانی کی روٹی کے بارے میں: اے ہمارے باپ ! ہم تیرا شکر کرتے ہیں زندگی اور معرفت کے لیے [9] جو تو نے ہم پر اپنے بیٹے یسوع کے وسیلہ سے ظاہر کی۔ ہمیشہ سے ہمیشہ تک سارا جلال تیرا ہی ہے۔ جیسے یہ ٹوٹی ہوئی روٹی پہاڑوں پر بکھری ہوئی تھی اور اکٹھی ہو کر ایک ہو گئی، ویسے ہی تیری کلیسیا زمین کے تمام کناروں میں سے تیری بادشاہی میں جمع ہو۔ کیونکہ قدرت اور جلال مسیح یسوع کے وسیلہ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تیرے ہی ہیں۔

کیسی بھی ایسے انسان کو جس نے خداوند کے نام میں بپتسمہ نہ لیا ہو، اسے عشائے ربانی کی اس میز میں سے نہ تو کھانے کی اور نہ ہی پینے کی اجازت دوں، کیونکہ اس کے بارے میں خداوند نے خود فرمایا کہ: "پاک چیزیں کُتّوں کو مت دو۔"[10]

اور جب تم اس سے سیر ہو جاؤ تو یوں شکر کیا کرو: اے قدوس باپ! ہم تیرا شکر کرتے ہیں تیرے پاک نام کے لیے، جسے تو نے ہمارے دلوں میں بسایا ہے،[11] اور اُس ایمان، معرفت اور ابدی زندگی کے لیے جسے تو نے ہم پر اپنے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلہ سے ظاہر کیا۔ ہمیشہ سے ہمیشہ تک سارا جلال تیرا ہی ہے۔ اے قادر مطلق مالک خداوند! تُو نے اپنے نام کی خاطر سب چیزیں پیدا کیں،[12] اور انسانوں کو کھانے اور پینے کی چیزیں اُن کی خوشی کے لیے عطا کیں، تاکہ وہ تیرا شکر بجا لائیں۔ اور تو ہی نے ہمیں اپنے بیٹے کے وسیلہ سے روحانی کھانا، پینا اور ابدی زندگی بخشی۔[13] سب سے بڑھ کر ہم تیرا شکر کرتے ہیں کیونکہ تو قادر ہے۔ ہمیشہ سے ہمیشہ تک سارا جلال تیرا ہی ہے۔ اے خداوند! اپنی کلیسیا کو یاد فرما،[14] اور اسے ہر بُرائی سے چھڑا،[15] اور اپنی محبت میں کامل بنا۔ اپنے – اس مقدس کو – چاروں اطراف سے،[16] اپنی اُس بادشاہی میں جمع کر جو تو نے اس کے لیے تیار کی ہے۔ کیونکہ قدرت اور جلال ہمیشہ سے ہمیشہ تک تیرے ہی ہیں۔ تیرا فضل آئے اور یہ دُنیا ختم ہو جائے۔[17] داؤد کے خدا کو ہوشعنا![18] جو پاک ہے وہ تیری بادشاہی میں آئے، اور جو پاک نہیں اسے توبہ کی توفیق بخش۔ مَارَاناتھا۔[19] آمین۔

لیکن انبیاء کو اجازت دے کہ جتنا چاہیں شکرگزاری کریں۔

حوالہ جات: [6] 1-کرنتھیوں 11:23-25 [7] یوحنا 1:15 [8] اعمال 13:3، 26 [9] یوحنا 3:15؛ 5:26؛ 6:68 وغیرہ [10] متی 7:6 [11] یوحنا 1:14؛ 6:56-57 [12] مکاشفہ 4:11 [13] یوحنا 6:27 [14] متی 16:18 [15] یوحنا 17:15 [16] متی 24:31 [17] مکاشفہ 22:20 [18] متی 21:9، 15 [19] مَارَاناتھا (عبرانی): "ہمارا خداوند آنے والا ہے!" 1- کرنتھیوں 16:22

تیل کے بارے میں:

تیل کے بارے میں یوں شکر کیا کرو:

اے ہمارے باپ ! ہم تیرا شکر کرتے ہیں اُس خوشبودار تیل کے لیے، جو تو نے ہم پر اپنے بیٹے یسوع کے وسیلہ سے ظاہر کیا۔ ہمیشہ سے ہمیشہ تک سارا جلال تیرا ہی ہے۔ آمین۔

منظور شدہ استاد کے بارے میں:

جو کوئی بھی آئے اور تمہیں وہی تعلیم دے جو تمہیں پہلے سکھائی گئی ہے، تو اسے قبول کرو۔ لیکن اگر وہ استاد خود ہی راستہ بھٹک جائے اور کوئی ایسی تعلیم دے جو پہلی تعلیم کے برخلاف ہو، تو اس کی بات نہ سنو۔[20] اگر اُس کی تعلیم راستبازی اور خداوند کی پہچان کو بڑھاتی ہے، تو اُسے خداوند کی مانند قبول کرو۔[21]

حوالہ جات: [20]گلتیوں 1:6-9 [21]متی 40:10؛ یوحنا 20:13

باب -3

کلیسائی جماعت کی زندگی

رسولوں اور نبیوں کے بارے میں:

رسولوں اور انبیاء کے بارے میں، [1] انجیل کی تعلیم کے مطابق عمل کرو۔ [2] ہر رسول کو خداوند کی مانند قبول کرو۔ وہ ایک دن سے زیادہ نہ ٹھہرے، یا ضرورت ہو تو دو دن، لیکن اگر وہ تین دن ٹھہرے تو وہ جھوٹا نبی ہے۔ جب وہ رخصت ہو، تو رسول کو روٹی کے سوا کچھ نہ دیا جائے، جب تک کہ وہ اپنے قیام کی جگہ تلاش نہ کر لے ۔ لیکن اگر وہ پیسہ مانگے تو وہ جھوٹا نبی ہے۔ [3]

جو نبی روح میں کلام کرے، اُس کو نہ تو پرکھو اور نہ ہی اُس پر الزام لگاو۔ کیونکہ باقی سب گناہ تو معاف ہو سکتے ہیں، مگر یہ گناہ معاف نہیں ہوگا۔ [4] اور ہر وہ شخص جو روح میں کلام کرے، نبی نہیں ہوتا، بلکہ نبی صرف وہی ہے جو خداوند کے راستوں پر چلتا ہو۔ تم اُن کے اعمال سے جھوٹے نبی اور سچے نبی میں فرق پہچان لو گے۔ [5] جو نبی روح میں کسی کھانے کی تیاری کا حکم دے، وہ خود اُس میں سے نہیں کھائے گا، لیکن اگر وہ کھا لے تو وہ جھوٹا نبی ہے۔ جو نبی حق کی تعلیم دے لیکن خود اُس پر عمل نہ کرے، وہ جھوٹا نبی ہے۔

ہر سچا نبی اگر کلیسیا میں کوئی دنیاوی راز (مقدس کام) انجام دے لیکن دوسروں کو وہی کرنے کی تعلیم نہ دے، تو تمہیں اُس پر الزام نہیں لگانا چاہیے۔ اُس کا فیصلہ خدا کے حضور ہے، جیسے پُرانے انبیاء کا تھا۔ اگر کوئی شخص روح میں کہے: "مجھے پیسہ دو" تو اس کی بات مت سنو۔ [6] لیکن اگر وہ کہے کہ دوسروں کو دو جو ضرورت مند ہو، تو کوئی اُس پر الزام نہ لگائے۔

حوالہ جات: [1] 1-کرنتھیوں 28:12؛ افسیوں 5:3 [2] متی 15:7 ؛ 40:10-41؛ لوقا 4:10 [3] متی 40:10؛ یوحنا 20:13
[4] متی 31:12 [5] 2- پطرس 1:2؛ 1- یوحنا 1:4 [6] متی 8:10

مسافروں کی مہمان نوازی کے بارے میں:

جو کوئی خداوند کے نام سے آئے، اُس کو قبول کرو۔ [7] اُس کی حالت جانچو اور معلوم کرو کہ وہ کس مقصد سے آیا ہے۔ اگر وہ صرف گزر رہا ہے تو اپنی استطاعت کے مطابق اُس کی مدد کرو، لیکن وہ دو یا تین دن سے زیادہ تمہارے پاس نہ ٹھہرے۔ اگر وہ تمہارے ساتھ رہنا چاہے اور کوئی ہنر جانتا ہو، تو اُسے کام کرنے دو تاکہ اپنی روزی کمائے۔ [8] لیکن اگر وہ کوئی ہنر نہ جانتا ہو، تو تم اپنے فیصلے سے طے کرو کہ وہ تمہارے درمیان کس طرح ایک مسیحی کی حیثیت سے زندگی گزارے، لیکن کاہلی میں نہیں۔ لیکن اگر وہ ایسا کرنے کو تیار نہ ہو تو وہ مسیح پر بوجھ ڈال رہا ہے۔ [9] ایسے لوگوں سے بچو۔

حوالہ جات: [7] زبور 26:118؛ متی 9:21 [8] 2- تھسلنیکیوں 10:3؛ اعمال 3:18 [9] 1- تیمتھیس 5:6

خدا کے خادمین کی مدد کے بارے میں:

ہر سچا نبی جو تمہارے ساتھ رہنا چاہے، وہ اپنی خوراک کا مستحق ہے۔ اسی طرح ہر سچا اُستاد بھی مزدور کی طرح اپنی خوراک کا حق دار ہے۔ [10] اپنی مے کی بھٹی اور کھیت کی ہر پہلی پیداوار، اپنے بیلوں اور بھیڑ بکریوں کے پہلوٹھے نبیوں کو دو، کیونکہ وہ تمہارے سردار کاہن ہیں۔ [11] لیکن اگر نبی موجود نہ ہو تو اپنی پہلی پیداوار غریبوں کو دو۔ اگر تم روٹی پکاؤ تو اُس میں سے پہلی روٹی نکالو اور خداوند کے حکم کے مطابق دے دو۔ اسی طرح جب تم مے یا تیل کا مٹکا کھولو تو اُس کی پہلی مقدار نبیوں کو دو۔ اور پیسے، کپڑے اور ہر چیز میں سے بھی – جو مناسب لگے – پہلی مقدار الگ کر کے خداوند کے حکم کے مطابق دے دو۔

حوالہ جات: [10] متی 10:10؛ 1- تیمتھیس 18:5 [11] استثنا 18:1-5

قربانی کے بارے میں:

ہر اتوار کو جمع ہو،[12] روٹی توڑو اور شکر کرو، پہلے اپنے گناہوں کا اعتراف کرو تاکہ تمہاری قربانی پاک ہو۔ اور جو اپنے بھائی کے ساتھ جھگڑے میں ہو، وہ تمہارے ساتھ شامل نہ ہو جب تک کہ وہ صلح نہ کر لے، تاکہ تمہاری قربانی ناپاک نہ ہو۔[13] کیونکہ خداوند نے اسی قربانی کے بارے میں کہا ہے کہ: "ہر جگہ اور ہر وقت میرے لیے پاک قربانی پیش کی جائے؛[14] "کیونکہ میں عظیم بادشاہ ہوں، خداوند فرماتا ہے کہ، میرا نام قوموں میں مُہیب ہے۔"[15]

حوالہ جات: [12] مکاشفہ 10:1 [13] متی 23:5 [14] ملاکی 11:1 [15] ملاکی 14:1

کلیسیا کے رہنماؤں کے بارے میں:

اپنے لیے بشپ (ایلڈر) اور ڈیکن (خادم) مقرر کرو جو خداوند کے لائق ہوں: ایسے مرد جو حلیم ہوں، دولت کے لالچی نہ ہوں، ایماندار[16] اور آزمودہ (یعنی پرکھا ہوا) ہو۔ کیونکہ وہ بھی نبیوں اور استادوں کی طرح خدمت کرتے ہیں۔[17] اس لیے اُن کو حقیر نہ جانو، کیونکہ وہ نبیوں اور استادوں کے ساتھ عزت کے مستحق ہیں۔

حوالہ جات: [16] 1- تیمتھیس 2:3-13؛ ططس 1:5-9 [17] افسیوں 11:4-12

کلیسائی نظم و ضبط کے بارے میں:

ایک دوسرے کی اصلاح کرو، مگر غصہ میں نہیں بلکہ تحمل مزاجی کے ساتھ، جیسا کہ انجیل میں ملتا ہے۔ جو اپنے پڑوسی کے خلاف گناہ کرے، اُس سے قطع تعلق کرو، اور اُس سے کوئی بات نہ کرو جب تک کہ وہ توبہ نہ کر لے۔[18] لیکن دعا کرتے رہو، اور خیرات دیتے رہو، اور ہر کام ہمارے خداوند کی انجیل کے مطابق کرو۔[19]

حوالہ جات: [18] متی 22:5-26؛ 15:18-35 [19] متی 1:6-15

باب-4

خداوند یسوع مسیح کی آمد ثانی کے بارے میں

اپنی زندگی کو خوب پرکھو۔ اپنی مشعلیں بجھنے نہ دو اور نہ اپنی کمر ڈھیلی چھوڑو،[1] بلکہ تیار رہو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ہمارا خداوند کب آرہا ہے۔[2] اور کثرت سے جمع ہوا کرو، تاکہ اپنی روحوں کے لیے ضروری باتیں تلاش کرو، کیونکہ تمہارا تمام سالوں کا ایمان کسی کام نہ آئے گا جب تک کہ آخری دنوں میں تم کامل نہ پائے جاؤ۔[3] آخری دنوں میں جھوٹے نبی اور بگاڑنے والے بڑھ جائیں گے،[4] اور بھیڑیں بھیڑیے بن جائیں گی، اور محبت نفرت میں بدل جائے گی۔[5] جیسے جیسے بے دینی بڑھے گی، لوگ ایک دوسرے سے نفرت کریں گے، ظلم کریں گے اور ایک دوسرے کو دھوکہ دیں گے۔[6] پھر دنیا کا فریب دینے والا خدا کے بیٹے کی مانند ظاہر ہوگا اور بہت سے نشانات ور عجائبات دکھائے گا،[7] اور زمین اُس کے ہاتھوں میں سونپی جائے گی۔ وہ ایسی مکروہات کرے گا جو دنیا کے آغاز سے کبھی نہ ہوئی ہوں۔[8] پھر تمام انسان آزمائش کی آگ میں لائے جائیں گے،[9] اور بہت سے ناکام ہو کر ہلاک ہوں گے۔[10] لیکن جو اپنے ایمان میں قائم رہیں گے، وہ اُس کے وسیلہ سے نجات پائیں گے جو لعنتی ٹھہرایا گیا۔[11][12]

اور پھر سچائی کی نشانیاں ظاہر ہوں گی:

سب سے پہلے آسمان میں دراڑ یا خلل کا نشان،[13] پھر نرسنگے کی آواز کا نشان،[14] اور تیسرے نمبر پر مُردوں کا جی اٹھنا۔[15] لیکن سب کا نہیں، بلکہ جیسا کہا گیا ہے کہ: "خداوند آئے گا اور تمام مقدسین اس کے ساتھ ہو گے۔"[16] پھر پوری دنیا خداوند کو دیکھے گی کہ وہ آسمان کے بادلوں پر قدرت اور سلطنت کے ساتھ آرہا ہے،[17] تاکہ ہر ایک کو اُس کے اعمال کے مطابق بدلہ دے،[18] عدل کے ساتھ، سب انسانوں اور فرشتوں کے سامنے۔

آمین۔

حوالہ جات:[1] لوقا 35:12 [2] متی 42:22، 44؛ مرقس 35:13؛ لوقا 40:12 [3] برنباس کا خط 9:4 [4] متی 11:24 [5] متی 12:2 [6] متی 10:24؛ 2-پطرس 3:3 [7] مرقس 22:13؛ 2- تھسلنیکیوں 4:2، 9 [8] دانی ایل 1:12؛ مرقس 19:13؛ 2- یوحنا 7؛ مکاشفہ 9:12، 2:13، 20:19 [9] 1 -پطرس 12:4 [10] متی 10:24، 13 [11] مرقس 13:13 [12] گلتیوں 13:3 [13] متی 30:24 [14] متی 31:24؛ 1- تھسلنیکیوں 16:4 [15] 1-کرنتھیوں 52:15 [16] زکریاہ 5:14 [17] مرقس 26:13 [18] زبور 12:62؛ متی 27:16

مزید معلومات، مسیحی کتب، پوڈکاسٹ اور آرٹیکل حاصل کرنے کے لیے ہماری ویب سائٹ وزٹ کریں

www.reformedbytruth.com

صرف ذاتی اور نجی استعمال کے لیے نقل کی اجازت ہے، فروخت کے لیے نہیں۔

Duplication of this document is permitted for personal, private use only.